سوال

(75)جہری نماز میں امام کی غلطی اور مقتدی کا لقمہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام جہری نماز میں قرات کرتے ہوئے ایسی غلطی کرے کہ ایک آیت ہی ساقط کردے یا آیت کا کوئی جزء ساقط کردے یا غلطی سے آیت کے لفظ کو بدل دے یا اس طرح کی کوئی اور غلطی کرے تو کیا مقتدی کے لئے لقمہ دینا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام قرات میں غلطی کرے کہ کوئی آیت ساقط کردے یا اس میں لحن کرے تو مقتدی کے لئے ضروری ہے کہ اسے لقمہ دے اوراگر غلطی یا لحن سورہ فاتحہ میں ہو تو مقتدی کے لئے لقمہ دینا واجب ہے۔ کیونکہ سورہ فاتحہ پڑھنا نماز کا رکن ہے۔ ہاں !البتہ اگر لحن سے معنی میں تبدیلی نہ آتی ہو تو پھر لقمہ دینا واجب نہیں ہے۔ مثلا الرَّحْمَانِ یا الرحیم پر نصب پڑھ لے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص230

محدث فتویٰ